82868 ـ چاليس يوم سے قبل ہى نفاس ختم ہو گيا ليكن نماز ادا نہ كرے تو كيا عورت پر قضاء لازم ہو گى ؟

سوال

مجھے دو ہفتہ سے نفاس ہے، اور سات يوم سے ميں نے خون نہيں ديكھا ليكن بھول جانے كى بنا پر ميں نے نماز ادا نہيں كى حالانكہ ميں جانتى ہوں كہ عورت طہارت كى حالت ميں نماز ادا كرے گى، ليكن ميں نے يہ سوچا ہى نہيں، ميں نے دل ميں كہا كہ چاليس يوم كے بعد نماز ادا كرونگى، كيا ميرے ذمہ ان سات يوم كى قضاء ہے يا نہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

نفاس كى كم از كم كوئى حد نہيں، ولادت كے ايك يا دو روز بعد بھى عورت كا نفاس ختم ہو سكتا ہے، اور جب بھى عورت كا نفاس ختم ہو اس كو غسل كر كے نماز ادا كرنا ہو گى، چاہے چاليس يوم سے قبل ہى ختم ہو جائے.

امام ترمذى رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

صحابہ كرام اور تابعين اور ان كے بعد والے اہل علم كا اس پر اجماع ہے كہ نفاس والى عورت چاليس يوم تك نماز ادا نہيں كرے گى، ليكن اگر اس سے قبل نفاس ختم ہو جائے تو غسل كر كے نماز ادا كرنا ہو گى. انتہى.

مستقل فتوى كميٹى كے فتاوى جات ميں ہے:

" جب نفاس والى عورت كا نفاس چاليس يوم پورے ہونے سے قبل ختم ہو جائے تو وہ غسل كر كے نماز ادا كرے گى اور روزہ بھى ركھےگى، اور اس كا خاوند اس سے جماع بھى كر سكتا ہے " انتہى.

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (5 / 458).

دوم:

اس ليے كہ آپ نے سات يوم تك نماز ادا نہيں كى، حالانكہ آپ كو علم تھا كہ جب عورت پاك ہو جائے تو اس كے ليے

نماز کی ادائیگی لازم ہے، چنانچہ آپ کے ذمہ ان سات ایام کی نمازوں کی قضاء لازمی ہے.

قضاء کا طریقہ یہ ہے کہ آپ پہلے دن کی پانچ (فجر ظہر عصر مغرب اور عشاء) نمازیں ادا کریں، پھر دوسرے اور تیسرے یوم کی اسی طرح سات دن کی نمازیں مکمل کریں، یہ قضاء فی الفور ادا کرنی واجب ہے اس میں تاخیر نہیں ہو سکتی.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو شخص نماز بھول جائے تو جب اسے یاد آئے اسی وقت نماز ادا کر لے، اس کے علاوہ اس کا کوئی کفارہ نہیں، اور میرے ذکر کے لیے نماز قائم کرو"

صحیح بخاری حدیث نمبر (597) صحیح مسلم حدیث نمبر (684).

اور اگر یہ ساری نمازیں ایك ہی وقت میں قضاء کرنا آپ کے لیے مشکل ہوں اور اس میں مشقت ہو تو آپ کچھ نمازیں ادا کر کے آرام کریں اور پھر کچھ دیر بعد کچھ نمازیں ادا کرلیں، حتی کہ سات یوم کی نمازیں مکمل کریں، چاہے اس میں کئی دن صرف ہوں، تا کہ مشقت اور حرج کو دور کیا جا سکے.

واللہ اعلم .